دُرِّ المُختار (اُردو)

(غایۃ الاوطار)

مترجمہ

مولوی خرم علی صاحب مرحوم بہ تکمیل مولانا محمد احسن صدیقی نانوتوی

جلد اوّل

قانونی کتب خانہ • کچہری روڈ • لاہور

دُرِّ المُختار (اُردو)

از

محمد علاء الدین حصکفی

(غایۃ الاوطار)

صاحب تنویر الابصار

شیخ الاسلام محمد بن عبد اللہ تمرتاشی حنفی

مترجمہ

مولوی خرم علی صاحب مرحوم بہ تکمیل مولانا محمد احسن صدیقی نانوتوی

جلد اوّل

Rs 425.00

قانونی کتب خانہ • کچہری روڈ • لاہور

نجاست ہو یا شک کہ اُس سے چمڑے کو دباغت نکیجیے بلکہ مسجد کے سوا اور جگہ اُسکو چراغ مین جلانا چاہیے **ویطہر محل غیرھا** ای غیر مرئیة النجاسة
ظن غاسل لو مکلفا والا فمستعمل طہارة محلہا بلا عدد بہ یفتی اور جو نجاست نمودار نہین اُسکا محل پاک ہوتا ہے دھونیوالے کے گمان غالب سے اُسکے محل کے
پاک ہوجانیکو بلا تعیین عدد اسی کا فتوی ہے یعنی جبکہ غاسل کو طہارت محل کا ظن غالب حاصل ہو تو محل نجاست پاک ہے بشرطیکہ دھونیوالا مکلف یعنی
عاقل بالغ مسلم ہو اور جو وہ مکلف نہین یعنی صغیر یا مجنون ہو تو اُسکے استعمال کرانے والے کے ظن غالب کا اعتبار ہے ہم دھونے کی حالت مین جبکہ طہارت
محل کا گمان غالب حاصل ہو اگرچہ ایک ہی بار دھونے سے یہ بات حاصل ہو تو کفایت کرتا ہے چنانچہ کرخی نے اسکی تصریح کی ہے اور اسبیجابی نے اسکو اختیار
کیا ہے کذا فی الطحطاوی **وقدر** ذلک لموسوس **بغسل وعصر ثلثا** او سبعا **فیما ینعصر** مبالغا بحیث لا یقطر اور یہ دھونا وسواسی کیلیے حق مین اندازہ کیا گیا ہے یعنی تین بار
دھونے اور نچوڑنے کے تین بار یا سات بار اُس چیز مین جو نچوڑ سکتی ہے بحالت مبالغہ اس طرح پر کہ پھر نچوڑنے سے بوند نہ ٹپکے ہم از بسکہ موسوس کو ظن غالب
کثرت اوہام سے حاصل نہین لہذا اُسکے حق مین یہ اندازہ شرع مین مقرر ہوا فقہاء عراق کا قول ظن غالب کا اعتبار تھا اور فقہاء بخارا کا تین بار دھونیکا
صاحب سراج نے دونون قولون مین توفیق کی کہ اگر شخص وسواسی نہین تو ظن غالب معتبر ہے اور اگر وسواسی ہے تو تین بار کا دھونا کافی ہے سات بار کا دھونا ادا
نہین مستحب ہے تا خلاف شافعی کا نہو اور اشتراط عصر علی العموم نہین کہ بعضے برتنون مین نہین ہوتا بحر الرائق مین حاوی قدسی سے منقول ہے کہ برتن تین
طرح کے ہین مٹی کے اور لکڑی کے اور لوہے وغیرہ کے اور اُنکی تطہیر چار طرح پر ہے جلانا اور چھیلنا اور پونچھنا اور دھونا تو اگر برتن مٹی یا پتھر کا ہے اور نجاست
اُسکے اجزا مین گھس گئی تو جلایا جاوے اور اگر پُرانا ہو تو دھویا جائے اور اگر نئی لکڑی کا برتن ہے تو چھیل ڈالا جائے اور اگر پُرانا ہے تو دھویا جائے
اور اگر لوہے یا پیتل یا رانگ کا یا کانچ کا ہے اور چکنا صیقلدار ہے تو پونچھ ڈالا جائے اور اگر چکنا نہین کھُردرا ہے تو دھویا جائے اور ذخیرہ مین ہے کہ اگر بدن مین نجاست
لگی تو تین بار پے در پے دھویا جائے اسلیے کہ نچوڑنا متعذر ہے تو پے در پے دھونا قائم مقام نچوڑنیکے ہے کذا فی الطحطاوی ولو کان لو عصرہ غیرہ قطر طہر بالنسبة الیہ
ذلک الغیر اور اگر یہ حال ہو کہ اگر دھونیوالے کے سوا غیر شخص اُسکو نچوڑے تو وہ ٹپکے تو وہ پاک ہوگیا دھونیوالے کی نسبت غیر شخص کی نسبت ہم وجہ اسکی یہ ہے کہ
ہر شخص مخاطب ہے بقدر اپنی طاقت کے دوسرے کی قدرت سے یہ شخص قادر نہ ٹھہریگا **ولو لم یبالغ لرقتہ ہل یطہر الاظہر نعم للضرورة** اور اگر نچوڑنے مین مبالغہ
نکیا کپڑے کے باریک ہونیکی وجہ سے پاک ہوگا یا نہین ظاہر تر جواب یہ ہے کہ ہان پاک ہوگا ضرورت کے سبب سے ہم فتاوی قاضیخان مین عدم طہارت
کو پسند کیا ہے **وقدر بتثلیث جفاف** ای انقطاع التقاطر **فی غیرہ** ای غیر منعصر مما یتشرب النجاسة والا فبقلعہا کما مر اور ٹھہرایا گیا ہے دھونیمین تین بار کا
خشک ہوجانا یعنی تقاطر کا بند ہونا اُسکے غیر مین یعنی جو چیز نچوڑ نہین سکتی اُس قسم سے کہ نجاست کو سوکھتی ہے اور اگر سوکھتی نہین تو ازالہ نجاست سے پاک
ہوجاتی ہے یعنی اسمین خشک کرنا شرط نہین کذا فی الطحطاوی وہذا کلہ اذا غسل فی اجانة اما لو غسل فی غدیر او صب علیہ ماء کثیر او جری علیہ الماء طہر مطلقا
بلا شرط عصر وتجفیف وتکرار غمس ہو المختار اور یہ سب یعنی تین بار دھونا اور نچوڑنا نچوڑنیوالی چیز مین اور دھونا تین بار خشکی کے ساتھ اُسکے غیر مین ہوتا
ہے جبکہ دھویا جائے طاس اور طغاری مین لیکن اگر جھیل اور تالاب مین دھویا جائے یا اُسپر پانی بہت سا ڈالا جائے یا اُسپر پانی جاری ہو تو وہ پاک
ہوجاتا ہے مطلقاً بلا شرط نچوڑنے اور سکھانے اور چند بار غوطہ دینے کے یہی قول مختار اور پسندیدہ ہے ہم فرش ناپاک پر جب پانی جاری ہو اسقدر کہ زوال
نجاست کا گمان آیا تو وہ پاک ہوگیا کیونکہ پانی کا جاری کرنا قائم مقام نچوڑنے کے ہے کذا فی الطحطاوی عن المحیط ویطہر لبن وعسل ودبس ودہن یغلی ثلثا اور پاک
ہوتا ہے دودھ اور شہد اور شیرۂ خرما اور تیل تین بار کے جوش دینے سے ہم ان چیزون کے پاک کرنیکا یہ طریقہ ہے کہ مثلاً شہد کا پنجم حصہ پانی اُسمین ڈالکر
جوش دے کر پانی جلجائے اسیطرح تین بار کرے کذا فی الطحطاوی عن البحر والقہستانی ولحم طبخ بخمر ببغلی وتبرید ثلثا اور جو گوشت کہ پکایا گیا شراب مین وہ
پاک ہوتا ہے تین بار جوش دینے اور سرد کرنے سے اور سرد کرنے سے مراد خشک کرنا ہے یہ قول ہے ابو یوسف کا اور امام کا قول مفتی بہ عدم طہارت ہے دُر مختار کذا فی